من در گروه قلندر نامم بگو قلندر
دائم نه هیچ مسجد مندر وجود اندر
منم از نور حقم افتم وجود آدم
دیدم جمال آزر توحید گفت تذدر
من درشکم مادر کدم وجود چادر
دیدم جمال آزر توحید گفت تذدر
در این خیال خام است گفتند تراچه نام است
گفتم مثال عام است عالم خطمائی اندر
در این جهان فانی فرمود لن ترانی
سر در نبی نورانی صلوٰة بر پیغمبر
قلندر جه گفت گوهر داند خیال جوهر
بیوه کند چو شوهر هر مفتی مقال منتر

قلندر

میں گروہ، قلندر میں ہوں.. میرا نام کہو قلندر، میرے وجود کے اندر نہ مسجد ہے نہ مندر میں نورِ حق ہوں جو آدمؑ میں تھا میں نے جمالِ آذر دیکھا ہے توحید کی گفتگو میرے اندر ہے شکم مادر میں کونسی وجود پر چادر ہوتی ہے فقط جمال آذر کا نظارہ ہوتا ہے اور توحید کی گفتگو ہوتی ہے اگر کوئی خیال غلط ہے تو تیرا نام کیا ہے میں یہ عام مثال بیان کر رہا ہوں تمام عالم کے راستے میرے اندر ہیں اس جہاں فانی کی لن ترانیاں اور ان سے کیا فائدہ... اسلئے نبی نورانی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دورد بھیجو..... قلندر کی گفتگو گوہر کی مانند اور خیال جوہر کی مانند ہے ملاّ، مفتی کا کام یہ ہے کہ وہ بیوہ ہو جانے والی عورت پر اپنے منتر پڑھتا ہے...